Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | اتوار 19 صفر 1446ھ 25 اگست 2024ء، صفحات 24 | شمارہ 57

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

پشین میں دھماکہ، خاتون اور 2 بچے جاں بحق، پولیس اہلکاروں سمیت 17 شہری زخمی

سماج دشمن عناصر کے عزائم کو خاک میں ملایا جائے، صدر، وزیراعظم، وزیراعلیٰ اور گورنر بلوچستان کی ہدایت

دھماکے کے نتیجے میں دو گاڑیوں، کئی موٹر سائیکلوں اور ایک ریڑھی کو نقصان پہنچا، قریب عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے، زخمی ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد ٹراما سینٹر کوئٹہ منتقل، فورسز نے علاقے کو گھیرے لیا

25 سالہ فاطمہ، 6 سالہ آسیہ اور 2 سالہ فرید جانبر نہ ہوسکے، پولیس اہلکار کبیر احمد، یار محمد، فیروزہ بی بی، سفارہ بی بی، محمد اسلم، اللہ داد، عبدالجبار، حفیظ اللہ، محمد اسماعیل، عبدالنافع، عزت اللہ، سمیع اللہ و دیگر زخمی

پشین میں دھماکے کے ذمے داران کو سخت سزا دلائی جائے، صدر مملکت، کم سن بچوں کی شہادت پر دکھ ہوا، دہشتگردی کی عفریت کے خاتمے تک جنگ جاری رکھیں گے، وزیراعظم شہباز شریف

سماج دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کیلئے ہمیں قومی اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا ہوگا، گورنر جعفر خان مندوخیل، دہشتگردوں اور سہولت کاروں کے خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی، محسن نقوی

تخریب کار عناصر صوبے کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں، بزدلانہ کارروائیوں سے ہمارے سیکورٹی اداروں کے حوصلوں کو پست نہیں کیا جاسکتا، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی

کوئٹہ، پشین، اسلام آباد (نامہ نگار، خ ن، بیورو رپورٹ) بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے قریبی ضلع پشین میں دھماکہ 2 بچوں سمیت 3 افراد جاں بحق جبکہ پولیس اہلکاروں سمیت 17 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کو پشین کے علاقے سرخاب چوک پر پولیس لائن کے قریب ہونے والے دھماکے کے نتیجے میں 25 سالہ فاطمہ، 6 سالہ آسیہ اور 2 سالہ فرید جاں بحق جبکہ پولیس اہلکاروں اور خواتین سمیت 17 افراد اے ایس آئی کبیر احمد، کانسٹیبل یار محمد، فیروزہ بی بی، سفارہ بی بی، محمد اسلم، اللہ داد، عبدالجبار، حفیظ اللہ، محمد اسماعیل، رفیع اللہ، اسماعیل، عبدالنافع، عزت اللہ، سمیع اللہ، عبدالغفار، شاہ محمد، حضرت علی زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور ہسپتال منتقل........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کردیا گیا، واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے جائے وقوعہ پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لینے بعد شواہد اکھٹے کرلئے۔ پولیس کے مطابق دھماکے کے نتیجے میں دو گاڑیوں، کئی موٹر سائیکلوں اور ایک ریڑھی کو بھی نقصان پہنچا جبکہ قریب عمارتوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد ٹراما سینٹر کوئٹہ منتقل کردیا گیا۔ دوسری جانب صدر مملکت آصف علی زرداری نے پشین میں دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کم سن بچوں کی شہادت پر رنج اور غم کا اظہار کیا ہے۔ ایوان صدر پریس ونگ سے جاری بیان میں صدر مملکت کا بچوں کے لواحقین کے ساتھ اظہار تعزیت کیا۔ صدر مملکت نے دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا بھی اظہار کیا اور کہا کہ ذمے داران کو قانون کے مطابق سخت سزا دلائی جائے۔ صدر مملکت نے شہید بچوں کیلئے بلندی درجات اور اہل خانہ کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ دریں اثناء وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پشین میں پولیس لائنز کے قریب دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کم سن بچوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا، انہوں نے شہید بچوں کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے واقعے میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں سمیت دیگر افراد کی صحت یابی کی دعا کی۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ زخمی افراد کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، واقعے کے ذمہ داران کی نشاندہی کرکے انہیں قرار واقعی سزا دلوائی جائے، کم سن بچوں پر حملہ آور ہونے والے بزدل دہشتگرد انسان کہلانے کے لائق نہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ ملک سے دہشتگردی کی عفریت کے خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے پشین میں پولیس لائنز کے قریب دھماکے کی مذمت کی اور دھماکے میں 2 بچوں کے جاں بحق ہونے پر افسوس کا اظہار کیا، محسن نقوی نے جاں بحق بچوں کے لواحقین سے دلی ہمدردی و تعزیت کا اظہار کیا اور زخمی پولیس اہلکاروں سمیت دیگر افراد کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کی۔ محسن نقوی نے اپنے پیغام میں کہا کہ معصوم بچوں کو نشانہ بنانے والے دہشتگرد انسان کہلانے کے حقدار نہیں، دہشتگردوں اور سہولت کاروں کے خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی، یہ پاکستان کی بقا اور نئی نسلوں کو پرامن اور محفوظ پاکستان دینے کی جنگ ہے، قوم اور سکیورٹی فورسز اس جنگ میں شانہ بشانہ کھڑی ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پشین اور نوشکی میں دھماکہ میں جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہر قسم کی دہشتگردی اور تخریب کاری کے خاتمے اور سماج دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کیلئے ہمیں قومی اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا ہوگا.. گورنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر تمام طبی سہولیات فراہم کریں۔ انہوں نے شہید ہونے والے معصوم بچوں کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشین میں ہونے والے بم دھماکہ کی مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ تخریب کار عناصر صوبے کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں لیکن ایسے بزدلانہ کارروائیوں سے ہمارے سیکورٹی اداروں کے حوصلوں کو پست نہیں کیا جاسکتا انہوں نے کہا کہ عوام اور اپنے سیکورٹی فورسز کی مدد سے دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کرینگے اور اس صوبے کی سرزمین کا مکمل دفاع کرینگے بلوچستان میں امن کی خاطر صوبے کی عوام اور تمام سیکیورٹی اداروں نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جنہیں کسی بھی صورت فراموش نہیں کیا جاسکتا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ واقعہ میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے دھماکہ میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے روح کے ایصال ثواب اور بلند درجات کی دعا کی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی ہے کہ تمام زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | اتوار 25 اگست 2024ء بمطابق 19 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 233

پشین دھماکے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

تخریب کار صوبے کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں لیکن ایسے بزدلانہ حملوں سے ہمارے سیکورٹی اداروں کے اہلکاروں کے حوصلوں کو پست نہیں کیا جاسکتا

بلوچستان میں امن کی خاطر عوام اور سیکورٹی اداروں نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جنہیں کسی صورت فراموش نہیں کیا جا سکتا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشین میں ہونے والے بم دھماکہ کی مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے. اپنے ایک مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ تخریب کار عناصر صوبے کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں لیکن ایسے بزدلانہ کارروائیوں سے ہمارے سیکورٹی اداروں کے حوصلوں کو پست نہیں کیا جاسکتا انہوں نے کہا کہ عوام اور اپنے سیکیورٹی فورسز کی مدد سے دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کرینگے اور اس صوبے کی سرزمین کا مکمل دفاع کرینگے بلوچستان میں امن کی خاطر صوبے کی عوام اور تمام سیکیورٹی اداروں نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جنہیں کسی بھی صورت فراموش نہیں کیا جا سکتا انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ واقعہ میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے دھماکہ میں جاںبحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے روح کے ایصال ثواب اور بلند درجات کی دعا کی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی ہے کہ تمام زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 AUG 2024

Page No. 3

بے گناہ افراد کو نشانہ بنانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں، علی مدد جتک

دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں، پشین و دیگر واقعات کی مذمت

کوئٹہ (غ ن) صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے پشین اور دیگر علاقوں میں دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں اور نہ ہی وہ رعایت کے لائق ہیں، ملک دشمن عناصر اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لیے بے گناہ افراد کو نشانہ بنانے والے کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں صوبائی وزیر نے کہا کہ ملک دشمن عناصر ملک کی ترقی اور امن کی بحالی نہیں چاہتے ہیں اس لیے دہشت گردی کے واقعات کرتے ہیں حکومت اور ادارے ان کی بیخ کنی یقینی بنا رہے ہیں انہوں نے شہداء کی بلندی درجات اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

سیلاب سے متاثرہ ضلع اوستہ محمد آفت زدہ قرار دیا جائے، فیصل جمالی

ہر جانب تباہی ہے مشکل وقت میں اپنے لوگوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، گنداخہ میں گفتگو

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر صحت سردارزادہ فیصل خان جمالی نے گنداخہ کے سیلاب زیادہ علاقوں حیروین ڈرین باغ ہیڈ سیف آباد کے مقام پر 200 فٹ کے قریب لگے شگاف اور دیگر مقامات پر لگنے والے کٹ کا معائنہ کیا صوبائی وزیر کو محکمہ آبپاشی کے حکام نے بریفنگ دی صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم وقت میں اپنے لوگوں کو تنہا نہیں چھوڑینگے کیونکہ سیلاب نے اوستہ محمد اور گنداخہ میں ہر جانب تباہی مچادی ہے وزیر اعلیٰ سے اپیل ہے کہ ضلع اوستہ محمد کو آفت زدہ قرار دے کر متاثرین کیلئے فوری طور پر امدادی سامان فراہم کیے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

بچوں پر حملہ آور ہونیوالے بزدل دہشتگرد انسان کہلانے کے لائق نہیں، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی

ملک سے دہشت گردی کی عفریت کے خاتمے تک جنگ جاری رکھیں گے، عاصم کرد گیلو، سلیم کھوسہ، نور محمد دمڑ

دہشت گرد اور ان کے سہولت کاروں کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، مسعود لونی، شیخ زرک خان مندوخیل

دھماکے کے ذمہ داران کی نشاندہی کرکے انہیں گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے، مذمتی بیان

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء و اراکین اسمبلی نے پشین میں پولیس لائنز کے قریب دھماکے کی مذمت اور انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کم سن بچوں پر حملہ آور ہونے والے بزدل دہشت گرد انسان کہلانے کے لائق نہیں، ملک سے دہشت گردی کی عفریت کے خاتمے تک جنگ .... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

جاری رکھیں گے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، یہ بات صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو، میر سلیم کھوسہ، نور محمد دمڑ، اراکین اسمبلی سردار مسعود لونی، شیخ زرک خان مندوخیل نے مذمتی بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے پشین شہر میں پولیس لائنز کے قریب دھماکے کی شدید مذمت کی اور دھماکے میں کم سن بچوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ زخمی افراد کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، واقعہ کے ذمہ داران کی نشاندہی کرکے انہیں قرار واقعی سزا دی جائے کم سن بچوں پر حملہ آور بزدل دہشت گرد انسان کہلانے کے لائق نہیں، ملک سے دہشت گردی کی عفریت کے خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی معصوم بچوں کو نشانہ بنانے والے دہشت گرد انسان کہلانے کے حقدار نہیں۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خاتمے تک یہ جنگ جاری رہے گی۔ یہ پاکستان کی بقاء اور نئی نسلوں کو پرامن اور محفوظ ملک دینے کی جنگ ہے قوم اور سیکورٹی فورسز اس جنگ میں شانہ بشانہ ہیں۔

صوبے سے بے روزگاری کے خاتمے کیلئے بھی اقدامات اٹھائیں گے، صادق عمرانی

پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کو درپیش مسائل سے نکلنے کیلئے اہم کردار ادا کر رہی ہے، صوبائی وزیر آبپاشی

ہمارا مقصد عوام کی خدمت، سابق روایات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے حلقہ انتخاب سمیت صوبے کے عوام کو مسائل سے چھٹکارا دلائیں گے، رہنماء پیپلز پارٹی

چھتر (یو این اے) صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ نصیرآباد حلقہ انتخاب پی بی 13 ڈیرہ مراد جمالی، چھتر کے عوامی مسائل حل کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرینگے ڈیرہ مراد جمالی چھتر میر حسن میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھانے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جارہے ہیں حلقے کے عوام ترقی چاہتے ہیں ان کو مایوس نہیں کریں گے ترقیاتی اسکیموں کے ساتھ بے روزگاری کے .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

خاتمے کیلئے موثر پالیسی اپنائی جائے گی تفصیلات کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی کے سنٹرل ایکزیکٹیو کمیٹی کے رکن و صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی ایک ملک گیر سیاسی جماعت ہے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کو درپیش مسائل سے نکلنے کے لئے اہم کردار ادا کر رہی ہے پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت کی روایات کا تسلسل برقرار رکھے گی حلقہ انتخاب سمیت بلوچستان بھر کے عوام کو مسائل و مشکلات سے چھٹکارا دلائیں گے حکومت بلوچستان کی قیادت بلوچستان کے نہری نظام اور تعلیم صحت پینے کے صاف پانی کی فراہمی پکی سڑکوں کی تعمیر اور نوجوان کو روزگار دینے کے لئے کردار ادا کریگی ہمارا مقصد عوام کی خدمت ہے

پشین حملہ ناقابل برداشت، ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے، سردار کھیتران

دہشتگردوں کی عوام کے عزم و حوصلے کو پست کرنے کی یہ بزدلانہ کوشش تھی، صوبائی وزیر پی ایچ ای

کوئٹہ (غ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران نے پشین میں دھماکہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دھماکے کے نتیجے میں جانی و مالی نقصان پر افسوس کیا ہے یہاں سے جاری اپنے بیان میں سردار کھیتران نے کہا کہ عوام کے عزم و حوصلے کو پست کرنے کی یہ انتہائی بزدلانہ کوشش تھی ملک دشمن عناصر اس بات سے خوف زدہ ہیں کہ صوبے میں معمول زندگی بحال اور بہتری کی طرف گامزن ہے صوبائی وزیر کا مزید کہنا تھا کہ حملے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 AUG 2024 Page No. 4

ریاست مخالف عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، شاہد رند

پشین اور نوشکی کے واقعات قابل مذمت، زخمیوں کو بہتر سہولیات دی جائیں گی، ٹراما سنٹر کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند نے پشین اور نوشکی میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں ترجمان نے ان افسوسناک واقعات میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سماج دشمن اور ریاست مخالف عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لیے معصوم اور بے گناہ افراد کو نشانہ بنا رہے ہیں، دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند نے ٹراما سینٹر سول ہسپتال کوئٹہ کا دورہ کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سعد بن اسد بھی ترجمان صوبائی حکومت کے ہمراہ موجود تھے ترجمان صوبائی حکومت نے پشین بم دھماکہ کے زخمیوں کی عیادت کی ترجمان صوبائی حکومت کو ٹراما سینٹر میں متعلقہ طبی عملے نے زخمیوں کو دی جانے والی طبی سہولیات سے متعلق آگاہ کیا ترجمان صوبائی حکومت نے اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے تمام زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کی ہدایت کی ہے انہوں نے کہا کہ زخمیوں کو علاج و معالجہ کی بہترین سہولیات کی فراہمی کے لئے طبی عملہ ہمہ وقت موجود رہے گا۔

حکومت بلوچستان کا 31 لاکھ بچوں کو اسکولوں میں داخل کرنے کا منصوبہ

سماجی تنظیموں نے بھی تجاویز دے دیں، اعلان چند روز میں کر دیا جائے گا، سیکرٹری تعلیم

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے صوبے کے اسکولوں سے باہر 31 لاکھ بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے جامع منصوبہ تیار کر لیا 2028 تک اسکولوں سے باہر بچوں کو اسکولوں میں داخل کرایا جائے گا صوبے کی نجی سماجی تنظیموں نے بھی صوبائی حکومت کو تجاویز دے دیں۔ بلوچستان کے سیکرٹری تعلیم صالح محمد ناصر نے بتایا کہ حالیہ سروے کے مطابق بلوچستان میں 31 لاکھ بچے اسکولوں سے باہر ہیں جس کیلئے صوبائی محکمہ تعلیم نے ایک جامع پلان ترتیب دیا ہے جس کا اعلان چند روز میں کر دیا جائے گا پلان کے تحت آئندہ چار برسوں میں اسکولوں سے باہر تمام بچوں کو اسکولوں میں داخل کرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان نے ملک میں تعلیمی ایمرجنسی نافذ کی ہے جبکہ وزیر تعلیم نے محکمے میں ریفارم کا آغاز کر دیا ہے دوسری جانب پرائیوٹ اسکولز ایسوسی ایشن کے رہنما نذر محمد بڑیچ کا کہنا ہے کہ ہم نے محکمہ تعلیم کو پرائیوٹ پبلک پارٹنرشپ کے تحت اسکولوں سے باہر بچوں کو اسکولوں لانے کیلئے تجویز دی ہے کہ جس کے تحت محکمہ تعلیم 25 فیصد کی ادائیگی کر کے بچوں کو نجی اسکولوں میں داخل کرا سکتا ہے پانچ برسوں میں تمام بچوں کو اسکولوں میں لایا جائے گا۔

گڈ گورننس کی جانب پیشرفت، ترقیاتی اسکیمیں عوام کیلئے مشتہر

عوام نشاندہی کریں، نامکمل اور غیر معیاری منصوبوں پر کارروائی ہوگی، وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ویژن کے مطابق گڈ گورننس کی جانب صوبائی حکومت نے ایک اور اہم قدم اٹھاتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے مکمل کردہ اسکیمات کو عوام کے لئے مشتہر کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے جاری اعلامیہ کے مطابق تمام ڈویژنز میں گزشتہ مالی سال کے دوران مکمل کردہ منصوبوں کو پبلک کیا جائے گا۔ اس اقدام کا مقصد عوام کو ترقیاتی منصوبوں سے متعلق آگاہی فراہم کرنا ہے اور عوام کسی بھی نامکمل منصوبے کی نشاندہی کر سکتے ہیں عوامی شکایات پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی نامکمل اور غیر معیاری ترقیاتی منصوبوں پر ذمہ داران کے خلاف کارروائی ہوگی گزشتہ مالی سال کے دوران ژوب ڈویژن میں مکمل کردہ تمام منصوبوں کو پبلک کر دیا گیا اور عوام الناس کی آگاہی کے لیے اخبارات میں پبلک نوٹس جاری کر دئے گئے ہیں۔

ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے زخمیوں کی عیادت کی

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ نے ٹراما سینٹر سول ہسپتال میں پشین دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے انہیں ٹراما سینٹر میں دھماکے کے زخمیوں کو دی جانے والی طبی سہولیات اور علاج کے بارے میں بریفنگ دی۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے کہا کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم بچوں اور خواتین کو نشانہ بنانے والے انسان کہلانے کے حقدار نہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ دہشت گردوں اور سہولت کاروں کے خاتمے تک جاری رہے گی۔

پشین دھماکے کے زخمیوں کو بہترین طبی امداد فراہم کی جائے، کمشنر کی ہدایت

حمزہ شفقات کا ٹراما سنٹر کا دورہ، زخمیوں کی عیادت، اہلخانہ سے بھی ملاقات کی

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن محمد حمزہ شفقات نے پشین بم دھماکے کے زخمی کی عیادت کے لئے ٹراما سینٹر سول ہسپتال کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے موجودہ ڈاکٹروں سے زخمیوں کی حالت اور طبی سہولیات کے حوالے سے آگاہی حاصل کی۔ اس موقع پر ڈاکٹرز کو ہدایت کی کہ دھماکے کے زخمیوں کو بہترین طبی امداد فراہم کریں اس سلسلے میں کوئی کوتاہی نہ کی جائے۔ اس کے علاوہ انہوں نے زخمیوں کی بھی عیادت اور ان کے اہلخانہ سے بھی ملاقات کی۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن محمد حمزہ شفقات نے کہا کہ دھماکے میں 3 افراد جاں بحق جبکہ 12 افراد زخمی ہوئے جن میں سے 7 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے جن میں دو پولیس اہلکار شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشین دھماکے کے زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیوں کے آغاز کے لیے اقدامات

وزیر اعظم کی ہدایات پر وفاقی و صوبائی حکومتیں خصوصی دلچسپی لے رہی ہیں

کراچی/گوادر (خ ن) وزیر اعظم کی ہدایات کی روشنی میں گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیوں کے آغاز کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، جس سے گوادر میں معاشی سرگرمیوں کا باقاعدہ آغاز ہوگا۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں گوادر کی ترقی میں خصوصی دلچسپی لے رہی ہیں اور ترقیاتی منصوبوں میں مقامی آبادی کی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ یہ بات گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل شفقت انور شاہوانی نے ایک نجی ٹیلیویژن .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیوں کے آغاز اور فری زون میں صنعتوں کے قیام سے روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوگا جس سے مقامی سطح پر نوجوان مستفید ہونگے اور شہر کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تقریباً 2,500 ایکڑ پر مشتمل سنٹرل بزنس ڈسٹرکٹ کے قیام اور خصوصی اقتصادی ڈسٹرکٹ ڈکلیئر ہونے سے گوادر خطے کا سب سے بڑا معاشی حب بننے جا رہا ہے، جس سے سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ ہوگا اور ہزاروں افراد کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے۔ انہوں نے گوادر کے دیرینہ پانی کے مسئلے کے حل کے حوالے سے بتایا کہ حکومت کی جانب سے نئے ڈیمز کی تعمیر کی گئی ہے اور گوادر شہر کو ان ڈیمز سے منسلک کر دیا گیا ہے

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان حکومت کیسکو کی 90 ارب 40 کروڑ روپے سے زائد کی مقروض

صوبائی حکومت کی جانب سے صوبے کے بجلی صارفین کے لئے رعایت کا اعلان نہ کیا جا سکا، کیسکو حکام

ایک ارب 15 کروڑ روپے میں بجلی کے گھریلو صارفین کو دو ماہ کیلئے 17 روپے فی یونٹ رعایت فراہم کی جا سکتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت کی جانب سے صوبے کے بجلی صارفین کے لئے رعایت کا اعلان نہ کیا جا سکا، صوبے میں صرف ایک ارب 15 کروڑ روپے میں بجلی کے گھریلو صارفین کو پنجاب کی طرز پر دو ماہ کیلئے 17 روپے فی یونٹ رعایت فراہم کی جا سکتی ہے۔ کیسکو حکام کے مطابق بلوچستان میں کیسکو کے تقریباً سات لاکھ صارفین ہیں جن میں چار لاکھ گھریلو صارفین ہیں اگر بلوچستان میں پانچ سو یونٹس تک بجلی استعمال کرنے والے گھریلو بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

صارفین کو پنجاب کی طرز پر 17 روپے فی یونٹ کی سبسڈی دی جائے تو صوبائی حکومت کو کیسکو کو صرف ایک ارب اور پندرہ کروڑ روپے کی ادائیگی کرنا پڑے گی مگر بلوچستان حکومت کی جانب سے بجلی کے بلوں میں رعایت کے حوالے سے کوئی پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ دوسری جانب بلوچستان حکومت نے کیسکو کو زرعی سبسڈی کی مد میں 51 ارب 50 کروڑ روپے ادا کرنے ہیں اسی طرح صوبائی حکومت اور اس کے ذیلی محکموں کے ذمے تقریباً 38 ارب 90 کروڑ روپے کے بقایاجات واجب الادا ہیں۔ بلوچستان حکومت مجموعی طور پر زرعی سبسڈی اور بجلی کے بلوں کی مد میں کیسکو کی 90 ارب 40 کروڑ روپے سے زائد کی مقروض ہے۔

Scanned with CamScanner

سرکاری نرخنامہ جاری، خلاف ورزی کرنے والوں کو انتظامیہ گرفت میں لے گی، ڈی سی کوئٹہ

آٹا 20 کلو ل 2000 دکان ریٹ 2050، گھی لوکل برانڈ برلی، رضوان، زیارت شارجہ 360 اور گھی ڈالڈا فی کلو 460 مقرر

باسمتی سپر چاول کلو 250، سیلہ کلو 290، چاول ٹوٹا کلو 180، دال چنا کلو 320، دال مونگ کلو 285، دال ماش کلو کلو 450 جبکہ دال مسور کی قیمت 270 روپے فی کلو مقرر

بیکری آئٹمز، گوشت، دیگر اشیاء خورد و نوش کی قیمتیں بھی مقرر، دکاندار آج سے نرخنامہ اپنی دکان پر آویزاں کرنے کے پابند ہوں گے، لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے ضلع کوئٹہ میں اشیاء خورد نوش کا نرخنامہ جاری کردیا آج سے ضلع کوئٹہ میں نئے نرخنامے کا اطلاق ہوگا اور ہر دکاندار عملدرآمد کرنے کا پابند ہوگا آٹا 20 کلو ل ریٹ 2000 جبکہ دکان ریٹ 2050 مقرر......... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

گھی لوکل برانڈ برلی، رضوان، زیارت شارجہ فی کلو 360، گھی ڈالڈا فی کلو 460 مقرر کوکنگ آئل لوکل برانڈ رضوان شارجہ زیارت فی کلو قیمت 390 روپے مقرر، باسمتی سپر چاول کلو 250 روپے سیلہ چاول فی کلو 290 روپے جبکہ چاول ٹوٹا 180 روپے فی کلو مقرر، دال چنا 320 روپے فی کلو دال مونگ 285 روپے فی کلو، دال ماش 450 روپے فی کلو جبکہ دال مسور کی قیمت 270 روپے فی کلو مقرر۔ چینی 150 روپے فی کلو بریڈ 400 گرام سادہ 110 روپے جبکہ بریڈ 400 گرام میٹھی 120 روپے قیمت مقرر۔ رس قیمت فی کلو 380 روپے مقرر۔ مٹن (چھوٹا گوشت) 1900 روپے فی کلو بیف (بڑا گوشت) ہڈی والا 950 روپے فی کلو بیف بغیر ہڈی 1050 روپے مقرر۔ روٹی کی قیمت 165 گرام 20 روپے، جبکہ 330 گرام 40 روپے مقرر۔ تازہ دودھ ڈیری قیمت 175 روپے جبکہ تازہ دودھ دکان قیمت 190 روپے اور دہی فی کلو 200 روپے مقرر۔ بسکٹ فی کلو قیمت 800 روپے کیک سادہ 450 گرام 340 روپے مقرر۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ آج سے تمام دکاندار اس نرخنامے کی پابندی کریں گے

کورکمانڈ بلوچستان کی جانب سے محب اللہ کو 5 لاکھ روپے انعام

بہادر شخص کے بیٹے کو بلوچستان میں مفت تعلیم کے لیے سکالرشپ بھی دی جائے گی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں سیلاب میں پھنسے خاندان کو بچانے پر ایکسکیویٹر ڈرائیور محب اللہ کو کورکمانڈر کوئٹہ نے 5 لاکھ کا انعام دیا ہے جبکہ ان کے بیٹے کو......... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان ایجوکیشن پروگرام کے تحت اسکالرشپ بھی دی گئی ہے۔ بلوچستان کے ضلع قلعہ عبداللہ میں ایکسویٹر ڈرائیور محب اللہ کو سیلاب کے پانی میں پھنسے ایک خاندان کے 5 افراد کو بچانے پر ایک ہیرو کے طور پر سراہا گیا ہے۔ قلعہ عبداللہ کے گاؤں ارمی کے علاقے توبہ اچکزئی میں ایک کار سیلاب کے پانی میں پھنس گئی تھی، جس میں 5 افراد سوار تھے، خدشہ تھا کہ سیلاب کا پانی گاڑی کو بہا لے جائے گا، جس پر مقامی باشندوں نے ایکسکیویٹر ڈرائیور محب اللہ کو مدد کے لیے پکارا۔ محب اللہ نے پھنسے ہوئے خاندان تک پہنچنے کے لیے اپنی حفاظت کو خطرے میں ڈالنے سے دریغ نہیں کیا

بلوچستان ہائیکورٹ کے حکم پر ساکران لنک روڈ کی بلیک ٹاپنگ کا کام شروع

پہلے 4 کلومیٹر روڈ کی بلیک ٹاپنگ کی جائیگی، لعل جان جعفر سیکریٹری مواصلات

حب (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ کے احکامات پر ساکران لنک روڈ کی بلیک ٹاپنگ منصوبے پر سیکریٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر نے عملدرآمد کروا دیا...... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

ابتدائی مرحلے میں 4 کلومیٹر روڈ کی بلیک ٹاپنگ کی جائیگی دوسرے مرحلے میں روڈ کے بقیہ سیکشن کا ارتھ ورک مکمل ہوتے ہی بلیک ٹاپنگ کا کام شروع کیا جائیگا، سرکاری ذرائع کے مطابق عرصہ دراز سے روڈ کا تعمیراتی کام التوا کا شکار رہا ہے تاہم حکومت بلوچستان کی جانب سے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات کے عہدے پر سینئر بیوروکریٹ لعل جان جعفر کی تعیناتی کے بعد محکمہ مواصلات وتعمیرات کے بلوچستان کے دیگر اضلاع کی طرح ضلع حب میں روڈ سیکٹر کے منصوبوں میں اہم پیشرفت سامنے آئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

اسمگلنگ میں سہولت کاری کرنے پر پولیس اہلکاروں کی کوئٹہ میں فہرست تیار

ایرانی تیل مصنوعات سمیت دیگر نان کسٹم ڈیوٹی پیڈ اشیاء اور کابلی گاڑیوں کی اسمگلنگ میں سہولت کاری کا الزام

صوبے کے دیگر علاقوں سمیت حب اور لسبیلہ ڈسٹرکٹ کے پولیس افسران اور اہلکاروں کے نام بھی مذکورہ فہرست میں شامل ہیں

حب (نمائندہ انتخاب) ایرانی تیل مصنوعات سمیت دیگر نان کسٹم ڈیوٹی پیڈ اشیاء اور کابلی گاڑیوں کی اسمگلنگ میں سہولت کاری کے الزام میں بلوچستان کے درجنوں لیویز اہلکاروں کے بعد پولیس اہلکاروں کے خلاف بھی کاروائی کا عندیہ ذرائع بتاتے ہیں کہ اس حوالے سے سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں فہرستیں تیار کرلی گئی ہیں ذرائع بتاتے ہیں کہ صوبے کے دیگر علاقوں سمیت حب اور لسبیلہ ڈسٹرکٹ کے پولیس افسران اور اہلکاروں کے نام بھی مذکورہ فہرست میں شامل ہیں واضح رہے کی حال ہی میں حب سے تبادلہ ہونے والے ایک پولیس آفیسر حب میں اسمگلنگ میں مبینہ سہولت کاری کے حوالے سے بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

سرفہرست ہیں تاہم عوامی حلقوں نے اعلی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اسمگلنگ میں سہولت کاری کے حوالے سے چھوٹے ملازمین کو نشانہ بنانے کے بجائے اس معاملے میں ملوث ہونے کی چھوٹ دینے اور مال کما کر لانے والے ضلعی افسران کے خلاف کاروائی کی جائے کیونکہ کسی بھی ادارے کے سربراہ کی اجازت اور لاپرواہی کے بغیر کسی ماتحت ملازم کو ہرگز یہ جرت نہیں ہوتی کہ وہ بھتہ خوری کرے جبکہ ضلع لسبیلہ اور ضلع حب کی حدود میں لیویز اور پولیس کی جو قانونی اور غیر قانونی چیک پوسٹیں قائم ہیں وہ سب ضلعی افسران کی اجازت اور آشیرباد سے قائم کی گئی ہیں اور وہاں اہلکاروں کی تعیناتی بھی ضلعی افسران کی منشاء اور مرضی یا پھر اُ کے دست راست افسران کے مشورے سے کی جاتی رہی ہے عوامی حلقوں کا مطالبہ ہے کہ کاروائی اگر بڑے افسران کے خلاف ہوگی تو وہ تمام دیگر چھوٹے ملازمین کیلئے بھی عبرت کا باعث ہوگی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 25 AUG 2024

Page No. 6

دھاندلی کی پیداوار حکومت مستعفی ہو جائے، محمود اچکزئی

عمران خان و دیگر سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ

صاف شفاف انتخابات کرائے جائیں، خطے پر جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں، پشتونوں کی تجارت پر پابندیاں ختم کی جائیں، جبری گمشدگیوں کی مذمت

اسلام آباد (پ ر) پشتونخوامیپ کی مرکزی ایگزیکٹیوز کا دو روزہ اجلاس چیئرمین محمود خان اچکزئی کی زیر صدارت اسلام آباد میں ہوا۔ اجلاس میں چاروں صوبوں کی سیاسی تنظیمی رپورٹ پیش ہوئی جس کا گہرائی سے جائزہ لیا گیا اور صوبوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ سیاسی تنظیمی امور کو بہتر بنانے اور مزید فعال کرنے کیلئے اقدامات کریں۔ اجلاس میں متفقہ طور پر رپورٹ منظور کی گئی۔ اجلاس میں 8 فروری 2024 کے انتخابات کے نتائج کو مکمل مسترد کرتے ہوئے موجودہ حکومت جو دھاندلی کی پیداوار ہے اسے فوری طور پر مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا گیا اور ملک کی دیگر اپوزیشن سیاسی پارٹیوں کے ساتھ ملکر عوامی مینڈنٹ کے نیلام فارم 47 کی بے ساکھیوں پر کھڑی حکومت سے نجات حاصل کرنے کیلئے فوری طور پر صاف شفاف انتخابات کا انعقاد کو ضروری قرار دیا گیا۔ اجلاس میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کو ملک کی موجودہ سیاسی عدم استحکام اور ہمہ جہت بحرانوں سے نجات کیلئے ایک مثبت سیاسی جمہوری پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ اجلاس میں تحریک انصاف کے بانی چیئرمین عمران خان اور دیگر تمام سیاسی اسیران کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس میں اس خدشے کا اظہار کیا گیا کہ ہمارے خطے پر ماضی کی طرح ایک مرتبہ پھر بین الاقوامی طاقتوں کے مفادات کی ایک اور جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں، خطے کے ممالک پر امن بقائے باہمی کے اصولوں کے تحت ایک دوسرے کے اندورنی سیاسی معاملات میں مداخلت سے اجتناب کریں اور نہ ہی کسی ایسی بین الاقوامی فوجی اتحاد اوران کے مفادات کے جنگ کا حصہ بنیں۔ اجلاس میں ملک کے اندر جاری انسانی حقوق کی پامالی اور خلاف ورزی کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا اور ملک کے طول و عرض میں ماورائے آئین وقانون، جبری طور پر گمشدگیوں، اظہار رائے اور میڈیا کی آزادی پر قدغن لگانے کی مذمت کی گئی۔ اجلاس میں ملک کے بحرانوں کی خاتمے کیلئے آئین کی سپرمیسی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، جمہور کی حکمرانی اور ملک کو قوموں کی برابری کا حقیقی فیڈریشن تسلیم کرنے اور ملک کی قومی وحدتوں کے درمیان وسائل کی مساویانہ تقسیم کو ضروری قرار دیا گیا۔ اجلاس میں ڈیورنڈ خط پر پشتونوں کی تجارت میں مسلسل رکاوٹیں اور بندش پر اپنی تشویش کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ پشتونوں کی تجارت اور تمام کراسنگ پوائنٹس پر پابندیوں کا خاتمہ کیا جائے اور چمن پرلت کے تسلیم شدہ مطالبات پر مکمل عملدرآمد کیا جائے۔

منظور پشتین کے داخلے پر پابندی کا فیصلہ واپس لیا جائے، پشتون سیاسی جماعتیں

عوام دشمن حکمرانوں کو پشتونوں کے پرامن اجتماع کا انعقاد بھی گوارا نہیں، مشترکہ بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتون سیاسی پارٹیوں عوامی نیشنل پارٹی، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی اور نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے مشترکہ بیان میں پشتون تحفظ موومنٹ کے رہنما منظور پشتین پر غیر آئینی اور غیر قانونی پابندی عائد کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ منظور پشتین 11 اکتوبر کو ہونے والے قومی جرگہ میں شرکت کیلئے قومی سیاسی پارٹیوں اور قومی زعما اور سماجی تنظیموں کے رہنماؤں کو دعوت دینے کیلئے جنوبی پشتونخوا آرہے تھے اور وہ اس سلسلے میں آج 25 اگست کو کوئٹہ میں سیاسی، سماجی رہنماؤں اور مختلف مکتبہ فکر کے نمائندوں کے اجتماع میں شرکت کرکے اُن کو 11 اکتوبر کے قومی اجتماع میں شرکت کی دعوت دینا چاہتے تھے اور جنوبی پشتونخوا کے تمام علاقوں میں ایسے اجتماعات کا شیڈول طے تھا لیکن افسوسناک امر یہ ہے کہ عوام دشمن حکمرانوں کو پشتون عوام کے اس پرامن اجتماع کا انعقاد کو بھی گوارہ نہیں بیان میں اس غیر آئینی حکم کو فوری طور پر واپس لینے اور منظور پشتین کو جنوبی پشتونخوا کے دورے پر پابندی کے خاتمے کا مطالبہ کیا گیا ہے بیان میں کہا گیا کہ پشتون عوام کو ملک کے آئین وقانون کے مطابق پُرامن قومی اجتماع کا آئینی حق حاصل ہے۔

پشین میں بدامنی حکمرانوں کی ناقص پالیسیوں کا نتیجہ ہے، اے این پی

گند اور بیڈ کے گرداب سے نکلنا ہوگا، 26 اگست کو سیمینار ہوگا، بیان میں پشین دھماکے کی مذمت

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں پشین بازار بم دھماکے اور اس میں بے گناہ خاتون اور بچوں کی شہادت کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پشین میں تسلسل کے ساتھ ٹارگٹ کلنگ اور بم دھماکے ہو رہے ہیں جو کسی صورت قابل قبول نہیں۔ شہداء کے لواحقین کے دکھ درد میں برابر کے شریک ہیں۔ صوبائی بیان میں پشین سرخاب چوک پر بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ عرصہ دراز سے پشین میں بدامنی انتہا پسندی اور دہشت گردی کے واقعات سرزد ہو رہے ہیں جب تک ریاست گند اور بیڈ کے گرداب سے نکل نہیں آتی اس وقت تک بے گناہ انسان حکمرانوں کی ناقص پالیسیوں کی نذر ہوتے رہیں گے۔ بیان میں کہا گیا کہ پشین ایک پرامن علاقہ ہے وہاں تواتر کیساتھ ان جیسے انسانیت سوز واقعات کا سرزد ہونا قابل گرفت عمل ہے۔ بیان میں شہداء کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا اور واقعہ میں ملوث دہشت گردوں اور ان کی حوصلہ افزائی کرنیوالوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا گیا۔ دریں اثناء اے این پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا ضلعی صدر ثناءاللہ کاکڑ جنرل سیکرٹری حمزہ کاکڑ رکن صوبائی مجلس عاملہ حمید ترہ کئی واسع زلمی زین اللہ درانی اور روزی خان کاکڑ نے گلستان کورنواں کلی کے بنیادی یونٹوں کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہداء اگست پشتون قومی تحریک میں تادیر یاد رکھے جائیں گے، شہداء اگست کے سلسلے میں عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام 26 اگست کو زرعی یونیورسٹی میں سیمینار منعقد کیا جائے گا جس میں قوم و وطن دوست جمہوری جماعتوں کے رہنما شہداء کی قربانی پر روشنی ڈالیں گے انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ 26 اگست کو شام 4 بجے زرعی یونیورسٹی میں منعقدہ سیمینار میں شرکت یقینی بنائیں۔

Century Express Quetta

فارم 47 کے ذریعے نیشنل پارٹی کا مینڈیٹ چرایا گیا، رحمت بلوچ

عوام کی طاقت پر یقین رکھتے ہیں، یہی ہماری سیاست کا محور ہے، وفود سے بات چیت

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و رکن بلوچستان اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ اور نیشنل پارٹی کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ کی نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں پارٹی کے دوستوں اور مختلف وفود سے ملاقات نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و رکن بلوچستان میر رحمت صالح بلوچ رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

نیشنل پارٹی عوام کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے اور عوام کو طاقت کا محور قرار دیتی ہے۔ انتخابات میں دھاندلی کی نئی قسم فارم 47 متعارف کرایا گیا اور نیشنل پارٹی کی عوامی مینڈیٹ کو چرایا گیا۔ قائدین نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے عام انتخابات سے پہلے عوامی موبلائزیشن کرتے ہوئے ووٹ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انتخابات کے دن عوام نے ووٹ کی طاقت کو استعمال کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کو بلوچستان کی اکثریتی جماعت کے طور پر کامیابی دلادی۔ لیکن افسوس راتوں رات عوام کی ووٹ کی طاقت پر ڈرگ مافیا لینڈ مافیا حاوی ہوگئے اور فارم 47 کے ذریعے مسلط ہوگئے۔ نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر نے کہا کہ انتخابات میں جو تاریخی دھاندلی کی گئی اس نے نوجوانوں میں مایوسی پھیلادی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 25 AUG 2024 Page No. 7

پشین: پولیس لائن کے قریب بم دھماکہ، 2 بچوں سمیت 3 افراد جاں بحق، 17 زخمی

زخمیوں میں 2 پولیس اہلکار بھی شامل، ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ، ڈسٹرکٹ بار کا عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ، پشتونخوا میپ کا احتجاج کا اعلان

حوصلے پست نہیں ہونگے، گورنر، وزیراعلیٰ، اسپیکر اور سردار کھیتران کی مذمت، ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے، مولانا عبدالواسع، ن لیگ، پشتونخوا میپ

کوئٹہ/پشین (اسٹاف رپورٹر+نامہ نگار) پشین میں موٹر سائیکل میں.... (باقی صفحہ 9 نمبر 6)

کوئٹہ (خ ن+خبر رساں ادارے) گورنر جعفر مندوخیل نے پشین بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنے ایک مذمتی بیان میں کہا ہے کہ ہر قسم کی دہشتگردی و تخریب کاری کے خاتمے اور سماج دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کیلئے ہمیں قومی اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا ہوگا، گورنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ فوری طور پر زخمیوں کو تمام طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پشین میں ہونے والے بم دھماکہ کی مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ تخریب کار صوبے کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں لیکن ایسی بزدلانہ کارروائیوں سے ہمارے سیکورٹی اداروں کے حوصلوں کو پست نہیں کیا جاسکتا۔ وزیراعلیٰ نے دھماکہ میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کیا انہوں نے ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ اسپیکر عبدالخالق خان اچکزئی نے پشین دھماکے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا اور متاثرین کے اہلخانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران نے پشین دھماکے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جانی و مالی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا۔ دریں اثناء جمعیت کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے پشین بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پشین میں پولیس لائن کے قریب دھماکے میں دو کمسن بچوں سمیت قیمتی جانوں کے نقصان پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے زخمی پولیس اہلکاروں سمیت دیگر افراد کی جلد صحتیابی کے لئے دعا کی ہے۔ علاوہ ازیں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے پشین میں ہونے والے بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان دشمن و عوام دشمن عناصر کبھی اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما میر اصغر خان مری، فرید افغان ایڈووکیٹ، ملک اسد سمالانی، عبدالشکور کاکڑ، سلیم جبار، ظاہر آغا و دیگر نے پشین پولیس لائن کے قریب دھماکے اور اس کے نتیجے میں ہونے والے جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ پشتونخوامیپ کے صوبائی بیان میں پشین میں بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے اسے دہشتگردی کی بدترین کارروائی قرار دیا۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ بم دھماکے میں ملوث دہشتگرد عناصر کی فوری گرفتاری، امن وامان کی بحالی، بدامنی کے خاتمے کیلئے ٹھوس اور مربوط اقدامات اٹھائے جائیں۔ آج ضلع پشین میں واقعہ کے خلاف پشتونخوامیپ و دیگر سیاسی جمہوری پارٹیوں کی جانب سے اعلان کردہ احتجاج میں عوام سے بھرپور شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔

تربت: فائرنگ سے ایک شخص زخمی

تربت (نامہ نگار) آپسر مہرے ہوٹل کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو شدید زخمی کردیا، زخمی کی شناخت عابد ولد وشدل سکنہ آپسر کے نام سے ہوئی جو پنکچر کی دکان پر کام کرتا تھا۔

گنداواہ، ویگن کو ڈاکوؤں نے لوٹ لیا

گنداواہ (نامہ نگار) جیکب آباد سے گنداواہ آنے والی ویگن کو پولیس تھانہ لانڈھی شریف کی حدود میں ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر لوٹ لیا ڈاکو مسافروں سے نقدی، موبائل اور دیگر قیمتی سامان چھین کر آسانی کے ساتھ فرار ہوگئے۔

نوشکی: فائرنگ سے سندھ کا رہائشی جاں بحق

نوشکی (نامہ نگار) مل اڈہ کے قریب موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ کے نتیجے میں عبدالوحید ولد عبداللہ جاں بحق ہوگیا مقتول داود سندھ کا رہائشی تھا اور نوشکی میں بلوچی اور سندھی ٹوپیاں فروخت کرتا تھا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 AUG 2024

Page No. 9

بلوچستان میں جعلی پولیو ویکسینیشن، پولیو کے بڑھتے کیسز، انسانی جان سے کھیلنے والے رعایت کے مستحق نہیں!

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں جعلی پولیو ویکسینیشن کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے حکام کا کہنا ہے کہ پولیو ورکرز اور قطرے پلانے سے انکاری والدین میں گٹھ جوڑ کا پتا لگا ہے۔ پولیو ورکرز بچوں کو قطرے پلائے بغیر انگلیوں پر نشانات لگانے میں ملوث پائے گئے ہیں، معاملے پر 500 ورکرز کیخلاف کارروائی کی گئی جبکہ 74 کو فارغ کردیا گیا۔ رواں سال پولیو کے شکار 12 میں سے 3 بچوں کی موت بھی واقع ہوگئی۔ بہرحال یہ انتہائی افسوسناک عمل ہے، بے حسی اور اپنی ذمہ داریوں سے جان چھڑانے کا عمل ہمارے معاشرے کو پستی کی طرف دھکیل رہا ہے۔ پولیو ورکرز کے اس طرح کا عمل انسانی جانوں سے کھیلنے [illegible] سنگین [illegible] زندگیوں سے کھیل رہے ہیں [illegible] وہ لازمی طور پر بچوں کو پولیو کے قطرے پلائیں، اگر والدین انکاری ہیں تو ان علاقوں اور باقاعدہ مکانات کی نشان دہی کرتے ہوئے محکمے کے حکام کو رپورٹ کریں تاکہ محکمے کی جانب سے ان علاقوں میں سختی کے ساتھ پولیو پلانے کا عمل شروع کیا جاسکے۔ عوام پروپیگنڈے کا شکار ہوکر پولیو ویکسین اپنے بچوں کو نہیں پلاتے، ذاتی طور پر تحقیق اور معلومات بھی لینے پر توجہ نہیں دیتے، ان کی غفلت اور لاپرواہی کے باعث بچے عمر بھر کی معذوری میں مبتلا ہوجاتے ہیں، ایسے لوگ اپنے بچوں کے دشمن تو ہیں مگر اس مرض کو پھیلانے کے جرم کا بھی مرتکب ہورہے ہیں۔ بہرحال معاشرے کے باشعور شہریوں کا اپنے اپنے علاقوں میں پولیو مہم کی آگاہی، اس کے فوائد سے آگاہ کرنا ان کی ذمہ داری بنتی ہے کیونکہ پروپیگنڈے کا شکار والدین لاشعوری طور پر اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے گھبراتے ہیں۔ پولیو مہم میں سب کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ضرورت ہے تاکہ یہ موذی مرض ہمارے معاشرے سے مکمل طور پر ختم ہوجائے۔ جب تک ہر فرد معاشرے کی بہتری کیلئے اپنا حصہ نہیں ڈالے گا ہم مزید گھمبیر مسائل کا شکار ہونگے لہذا ہر طبقے کو بہترین معاشرے کی تشکیل کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق حکام ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے حفاظتی ٹیکہ جات کی مکمل کوریج نہ ہونے اور سرحدی نقل و حمل کو پولیو کے خاتمے میں رکاوٹ قرار دیا ہے اس پر بلوچستان حکومت روڈ میپ بنائے اور عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے تمام وسائل بروئے کار لائے تاکہ بلوچستان فری پولیو علاقہ شمار ہو۔

Scanned with CamScanner

بلوچستان کے گرین بیلٹ کی تباہی کا زمہ دار کون؟

النجا

وارث دیناری

waris-dinari@yahoo.com
mw545287@gmail.com

ڈھائی تین ماہ کی غیر حاضری خاموشی کے بعد ایک بار پھر حاضر خدمت ہوں طویل غیر حاضری کی وجہ کچھ نجی معروفیات طبیعت کی ناسازی بھی ہے

تو قارئین پاکستان بھر میں بلوچستان کے گرین بیلٹ سے شہرت رکھنے والا علاقہ نصیراباد ڈویژن جس میں استا محمد، جعفرآباد، صحبت پور، نصیرآباد، اضلاع سمیت جھل مگسی کا بھی کچھ حصہ شامل ہیں دریائے سندھ سے نکلنے والے کھیر تھر اور پٹ فیڈر کینالز کی بدولت تقریبا نو لاکھ ایکڑ اراضی پر خریف اور ربیع کی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں جن میں خریف کی فہرست چاول ہے اور ربیع کی فصلوں میں گندم ہے 1990 سے لے کر 2008-9 تک پورے علاقے میں زرعی اجناس کی بہترین پیداوار کی بدولت ہر طرف خوشحالی ہی خوشحالی کیا زمیندار کیا بزگر سب زرعی اجناس کی بھرپور پیداوار کی بدولت بہت ہی خوش اور مطمئن تھے دیہات گاؤں شہر خوب ترقی کرتے جا رہے تھے سندھ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں سے لوگ روزگار کے سلسلے میں یہاں پر آباد ہونے لگے ہر طرف سکھ وچین کی بانسری بجائی جارہی تھی پھر اچانک 2010 کے تباہ کن سیلاب کے بعد پورے علاقہ کا نقشہ ہی تبدیل ہو گیا ہے۔

اب اس پورے علاقے کی صورت حال اس طرح ہے ہر سال خشک سالی اور اس کے بعد سیلابی کیفیت پیدا کی جاتی ہے جس کی وجہ پورا علاقہ تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے لوگوں کی بڑی تعداد خشک سالی اور سیلاب کی وجہ سے اپنے آباؤ اجداد کا علاقے چھوڑ کر کراچی حیدرآباد سکھر سمیت پنجاب کی طرف نقل مکانی کر رہے ہیں 2010 سے شروع ہونے والی ہجرت کا سلسلہ تاحال جاری ہے کیونکہ ہر سال خریف کی کاشت کے وقت پانی کی شدید قلت پیدا کی جاتی ہے جیسے تیسے کر کے کاشت کار لاکھوں روپے خرچ کر کے سر توڑ کوششوں کے بعد خریف کی فصل کاشت کر لیتے ہیں چاول کی فصل کاشت ہونے کے چند دن بعد پورے علاقہ میں سیلابی صورتحال پیدا کر دی جاتی ہے ہر سال کی خشک سالی اور سیلاب سے غریب لوگ عاجز آ گئے ہیں واضح رہے آج سے صرف بیس دن قبل پانی کی قلت کی وجہ کمانڈ ایریا کے ہیڈ کے کاشت کار لاکھوں روپے خرچ کر کے بھاری مشینیں اور ٹریکٹر لگا کر نہروں سے پانی لیفٹ کرنے چاول کی فصل اور اس کی پنیری بچانے کی کوشش کرتے رہے جو کہ دیکھا جائے غیر قانونی عمل ہے جس سے ٹیل کے کاشتکاروں کی مکمل طور حق تلفی ہوتی ہے اس عمل پر ٹیل کے کاشت کار چیختے چلاتے رہے ان لوگوں کی چیخ و پکار کسی نے نہیں سنی نہ محکمہ انہار اور نہ ہی انتظامیہ نے بارشوں کے بعد آج پھر یہی زمیندار ایک بار پھر لاکھوں روپے خرچ کر کے فصلوں کو ڈوبنے سے بچانے کے لیے پھر پانی نکالنے میں معروف ہیں فصلوں کو پانی دینے اور فصلوں سے پانی نکالتے وقت لاکھوں روپے خرچ کی فصلوں کو بچانے کے لئے مزید خرچ کر رہے ہیں جبکہ دوسری جانب ٹیل کے کاشت کار ایک بار پھر سراپا احتجاج ہیں ہیڈ کے زمیندار اپنے فصلوں کو بچانے کی خاطر فصلوں سے پانی نکال کر ٹیل کی طرف چھوڑ رہے ہیں جس سے ٹیل کے نشیبی علاقوں میں سیلاب کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے میرے گرین بیلٹ میں اب سیاست صرف پانی سیلاب اور امدادی سامان کی فراہمی کے نام پر کی جارہی ہے 2010 کے تباہ کن سیلاب میں استا محمد کی عوام نے دیکھا کہ ایم پی اے کے امیدوار عطا اللہ خان اور ان کی ہمشیرہ جو دوسری بار خواتین کے مخصوص نشست پر کامیابی حاصل کرنے والی ڈاکٹر ربابہ صاحبہ کے والد محترم ستر سالہ میر بہرام خان بلیدی نے دن رات خود ایکسیویٹر مشین چلا کر استا محمد شہر کو سیلاب سے بچانے کی کوشش کی تھی جس کی وجہ سے علاقے میں ان کی خوب پذیرائی ہوئی علاقے کے لوگ آج بھی یاد کرتے ہیں گو کہ اس بات کو چودہ سال ہو گئے ہیں لیکن آج بھی اس کام کا کریڈٹ لیا جارہا ہے اسی طرح میں گزشتہ روز سے دیکھ رہا ہوں ایم پی اے جعفرآباد عبدالمجید بادینی صاحب ڈیرہ اللہ یار شی اور دیگر علاقوں کو سیلاب سے بچانے کی کوششوں میں معروف ہیں یہاں تک صرف بنیان پہنے ہوئے موصوف کو ایک عام مزدور کی طرح مزدوروں کے ساتھ کام کرتے ہوئے دیکھا گیا مذکورہ ایم پی اے صاحب کے اس عمل کو دیکھ کر ان کی حمایت اور مخالفت میں ایک طویل بحث شروع ہو گئی ہے تاہم میری نظر میں بھی یہ عمل مناسب نہیں لگتا ہے انہیں چاہیے کہ وہ انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کو حکم دیتے اور خود اس کی نگرانی کرتے تو بہتر تھا۔

میں نے پہلے ہی عرض کیا کہ نصیرآباد ڈویژن کے چار اضلاع میں سیاست اب صرف تین باتوں پر کی جارہی پانی سیلاب اور فنڈز کی فراہمی کے نام پر اسکورنگ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے

جس کی وجہ یہ ہے کہ پورے بلوچستان میں یہ واحد علاقہ ہے جس کی زمینیں نہری پانی سے سیراب کی جاتی پورے ڈویژن میں لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے ظاہر ہے زراعت کا دارومدار پانی پر ہے ایک عرصے سے سندھ ہمیں ہمارے حصے کا پانی نہیں دے جبکہ بین الصوبائی معاہدے کے مطابق دریا میں پانی کی کمی کی صورت میں پنجاب اور سندھ آپس میں شیئر کریں گے جبکہ بلوچستان اس کٹوتی سے مستثنی قرار دیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود بھی سندھ حکومت نے ہمیں ہمارے حصے کا پورا پانی نہیں دیا علاقے کے لوگوں کی خواہش ہے کہ ہم ایسا نمائندہ منتخب کریں جو ہمیں ہمارے حصے کا پانی دلائے الیکشن سے پہلے ہر امیدوار بھی دعوای کرتا ہے اسی طرح 2010 کے سیلاب کے بعد ہمارے کینال اور نہروں کا انفراسٹرکچر بری طرح متاثر ہوا ہے جس کی وجہ سے معمولی بارشوں میں بھی علاقے میں سیلاب پہنچ جاتا ہے سینکڑوں افراد بے گھر ہو کر کئی روز تک کھولے آسمان تلے بے یار و مددگار بھوک پیاس میں پڑے رہتے ہیں اس لئے جو بھی امیدوار ان کو سیلاب سے بچانے کا وعدہ کرتا ہے تو یہ سیلاب متاثرین اس امیدوار کو مسیحا سمجھ بیٹھتے ہیں پھر اسی طرح سب کچھ سیلاب کی نذر ہونے والے لوگوں کو پی ڈی ایم اے این ڈی ایم اے اور مختلف این جی اوز کی جانب سے امداد دلے کر دینے کی یقین دھانی کرانے والے امیدوار کو لوگ سر پر اٹھا لیتے ہیں

اب آتے ہیں اس بات کی جانب جس کی وجہ سے میرے گرین بیلٹ کو تباہی کے دہانے پر کس کس نے پہنچایا خوش حالی کو بد حالی میں تبدیل کرنے والے کون لوگ ہیں؟

تو جناب میں سمجھتا ہوں اس میں سر فہرست قصور وار محکمہ انہار کے کرپٹ نااہل اہلکار ہیں اور ڈویژنل انتظامیہ سیاسی نمائندے بڑے زمیندار جاگیردار شامل ہیں مضمون کی طوالت کے باعث ان کا تفصیلی ذکر پھر کسی کالم میں پیش کرونگا فی الحال اتنا ہی کافی ہے کہ میرے علاقے کے غریب بیسوں کی آہ اک روز ضرور رنگ لائے گی مظلوموں کی [illegible] ایک روز سب کچھ جلا کر راکھ کر [illegible] گا۔

☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 AUG 2024 Page No. 11

کراچی سے 50 فیصد سرکاری کارگو گوادر منتقل کرنے کے ممکنہ اثرات؟

کوئٹہ (یو این اے) گوادر پورٹ پر سرکاری شعبے کے کارگو کا 50 فیصد لانے کے فیصلے کے ملکی معیشت پر کیا اثرات مرتب ہوں گے، اس حوالے سے انڈپینڈنٹ اردو نے اس شعبے کے ماہرین سے جواب جاننے کی کوشش کی ہے۔ وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے چند روز قبل سرکاری شعبے کی تمام تجارتی اشیا کا 50 فیصد کارگو گوادر بندرگاہ کے

قیصر بنگالی

ذریعے ملک میں لانے کا فیصلہ کیا ہے جس کے بعد یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ اس فیصلے کے ممکنہ اثرات کیا ہوں گے۔ وزیراعظم ہاؤس سے جاری اعلامیے کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے اسلام آباد میں پاکستان میں چینی سرمایہ کاری کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ کے اعلامیے میں بتایا گیا کہ ملکی برآمدات میں اضافے اور تجارتی رکاوٹوں کو ختم کرنے کے لیے چینی ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ وزیراعظم کو چینی ماہرین کے پاکستان کے دورے پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں یہ بھی کہا گیا کہ چینی کمپنیوں کی چینی صنعتیں پاکستان منتقل کرنے میں دلچسپی بڑھ گئی ہے۔ وزیراعظم کی جانب سے گوادر پورٹ پر سرکاری شعبے کے کارگو کا 50 فیصد حصہ لانے کے فیصلے کے ملکی معیشت پر کیا اثرات مرتب ہوں گے۔ اس حوالے سے انڈپینڈنٹ اردو نے اس شعبے کے ماہرین سے جواب جاننے کی کوشش کی ہے۔ اس حوالے سے کراچی پورٹ حکام نے کہا ہے کہ یہاں سے ملک بھر میں ترسیل کا بہتر نظام موجود ہے دوسری جانب گوادر پورٹ حکام نے بھی 50 فیصد سرکاری شعبے کے کارگو کی آمد اور ترسیل کا انفرا اسٹرکچر مکمل ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ ماہر معیشت ڈاکٹر قیصر بنگالی اس اقدام کو گوادر بندرگاہ پر آنے والی اشیا کی ٹرانسپورٹ کے اخراجات کو غیر معمولی سمجھتے ہیں۔ ان کے بقول: اس بندرگاہ پر جو اشیا لائی جاتی ہیں انہیں ملک کے دوسرے شہروں تک لے جانے میں کراچی کی نسبت زیادہ اخراجات سے ان کی قیمت بڑھے گی۔ پاکستان جغرافیائی لحاظ سے دنیا کا ایسا ملک ہے جہاں سات بندرگاہیں موجود ہیں۔ سب سے بڑی بندرگاہ کراچی پورٹ دوسری پورٹ قاسم جبکہ گوادر چین کے تعاون سے تعمیر ہونے والے تیسری بڑی بندرگاہ ہے۔ اس کے علاوہ پسنی بندرگاہ، اوماڑہ پورٹ) جناح نیول بیس (، جیوانی پورٹ، شاہ بندر پورٹ موجود ہیں۔ کراچی کی بندرگاہ جو 1857 میں قائم کی گئی اسے کراچی پورٹ ٹرسٹ بھی کہا جاتا ہے۔ اس بندرگاہ کے ایک عہدیدار کمال صدیقی نے انڈپینڈنٹ اردو سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کراچی بندرگاہ پر پاکستان میں درآمد اور برآمد ہونے والی اشیا کا مکمل ترسیلی نظام موجود ہے۔ ملک کے کسی بھی حصے میں یہاں سے باآسانی ہر طرح کے سامان کی ترسیل ہوتی ہے۔ یہاں ہر طرح کے جدید نظام سے ایکسپورٹرز اور امپورٹرز کو اعتماد کے ساتھ کاروباری حضرات کو سہولیات دستیاب ہیں۔ یہاں کسی قسم کے سامان کی آمد ورفت بڑھنے کے ساتھ ساتھ گنجائش میں اضافہ معمول کے مطابق ہوتا رہتا ہے۔ ان کے مطابق: بحری جہازوں کی سمندر میں پارکنگ ہو، سامان کے لیے گودام، سامان کی ترسیل کیلئے کنٹینرز اور ٹرکوں کی پارکنگ، لوڈنگ ان لوڈنگ کی سہولت بھی موجود رہتی ہے۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ ریکارڈ کے مطابق اس بندرگاہ پر سالانہ چار کروڑ سے پانچ کروڑ 20 لاکھ ٹن تک کارگو آتا ہے۔ گوادر پورٹ کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ ملک کی بڑی بندرگاہوں میں شامل ضرور ہے لیکن اس کی گہرائی کراچی پورٹ سے کم ہے۔ کیونکہ کراچی پورٹ پر پانی کی گہرائی 16 میٹر جبکہ گوادر بندرگاہ پر سمندر میں پانی کی گہرائی ساڑھے 14 میٹر ہے۔ اس گہرائی کو 18 میٹر تک کرنے کی حکمت عملی بھی تیار کی گئی ہے۔ یہاں چین کے تعاون سے جدید نظام بنایا گیا ہے کسٹم کاونٹر سے لے کر آن لائن رابطوں کا نظام بھی فعال ہے اس کے علاوہ سکیورٹی انتظامات اور کاروباری حضرات کے لیے آمدورفت کی سہولت بھی تسلی بخش بنائی گئی ہے۔ ان کے مطابق گوادر بندرگاہ کا دوسرے صوبوں اور شہروں سے مین شاہراوں کے ذریعے رابطہ ہوتا ہے۔ یہاں سے ٹرین چلانے کے لیے بھی حکومت کی منصوبہ بندی مکمل ہے جلد ہی اس پر بھی کام شروع ہو جائے گا۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز منیر احمد نے انڈپینڈنٹ اردو سے مختصر بات کرتے ہوئے کہا کہ گوادر پورٹ گذشتہ کئی سال سے مکمل فعال ہو چکی ہے۔ یہاں ہر طرح کا سامان لانے اور اس کی ملک بھر میں ترسیل کے لیے انفرا اسٹرکچر موجود ہے۔ اس سوال کے جواب میں ماہر معیشت اور سرمایہ کار ڈاکٹر قیصر بنگالی نے انڈپینڈنٹ اردو کو بتایا کہ کراچی میں موجود بندرگاہ ہماری ضروریات کے مطابق کافی ہے۔ یہ پرانی بندرگاہ ہے اس لیے پورا انڈسٹریل ایریا بھی اسی کے اردگرد بنا ہوا ہے۔ جس سے بہت سی درآمدی اور برآمد ہونے والی اشیا کی ٹرانسپورٹ لاگت بہت کم پڑتی ہے۔ اسی طرح ملک بھر میں یہاں سے اشیا کی آمد ورفت کا نظام پہلے ہی موجود ہے لہذا کاروباری حضرات کو مشکلات کم پیش آتی ہیں۔ قیصر بنگالی نے کہا کہ حکومت نے جو 50 فیصد سرکاری شعبے کی گڈز گوادر پورٹ پر لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے اشیا کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوگا کیونکہ وہاں سے سامان سندھ، پنجاب یا کے پی کے میں لے جانے کا خرچہ کراچی کی نسبت بہت زیادہ ہوگا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے باہر سے گندم منگوائی جو سرکاری شعبے کے ذریعے درآمد کی گئی۔ تین جہازوں پر آنے والی اس گندم کو کراچی لانے کے لیے تین ارب روپے کے اخراجات ہوئے۔ لہذا جو اشیا گوادر آئیں گی ان کے ٹرانسپورٹ اخراجات بھی کئی گنا زیادہ ہوں گے جس کا بوجھ عوام پر یا حکومت پڑے گا۔ قیصر بنگالی نے کہا کہ گوادر پورٹ چین کے تعاون سے ضرور بنی ہے لیکن ہم نے سکیورٹی سمیت اہم معاملات میں ذمہ داری اٹھائی ہے۔ اس بندرگاہ کو فعال ضرور ہونا چاہیے لیکن اس سے اپنے لیے فوائد کا پہلو ضرور سمجھنا چاہیے۔ یہ اسی صورت میں فائدہ مند ہو سکتی ہے کہ افغان ٹرانزٹ ٹریڈ کے روٹ کو اس میں سب سے پہلے شامل کیا جائے۔ تاکہ یہاں سے سامان کی ترسیل کا قریب ترین ایریا بھی کور ہو اور ہمارے ریونیو میں بھی اضافہ ہو سکے۔ یہ بندرگاہ چین کے انڈسٹریل شہروں سے بھی بہت فاصلے پر ہے اس لیے وہ اسے دوسری ترجیح کے طور پر ہی استعمال کر سکتے ہیں انڈسٹریل شہروں سے بھی بہت فاصلے پر ہے اس لیے وہ اسے دوسری ترجیح کے طور پر ہی استعمال کر سکتے ہیں۔ حکومت کو گوادر کے ارد گرد انڈسٹریل زون بھی ترجیحی بنیادوں پر بنانا ہوں گے تاکہ آنے والا سامان دور دراز لے جانے کے اخراجات سے بچا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 AUG 2024

Page No. 8

دالبندین، پرنس فہد ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی مریضوں کو پریشانی

17 ڈاکٹروں کی اسامیاں ، 3 ڈاکٹر تعینات ، 2 ڈاکٹر چھٹی پر ایک ڈاکٹر کس طرح مریضوں کا چیک اپ کرے

او پی ڈی کے لیئے بھی ڈاکٹر دستیاب نہیں ہوتے، غریب عوام کہا جائیں کس سے فریاد کریں، مریضوں کی دہائی

ڈاکٹرز کی کمی بارے اعلی حکام کو آگاہ کر چکا ، دو ڈاکٹر کنٹریکٹ پر ہیں ایک کا کنٹریکٹ ختم ہوچکا ہے، ایم ایس علی احمد

دالبندین (نمائندہ خصوصی) دالبندین پرنس فہد ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی سے مریضوں کو سخت پریشانی کا سامنا ہسپتال میں 17 ڈاکٹروں کے اسامیاں ہیں صرف 3 ڈاکٹر تعینات ہیں 2 ڈاکٹر چھٹی پر چلے گئے ایک ڈاکٹر 24 گھنٹہ کس طرح مریضوں کو چیک اپ کریں تفصیلات کے مطابق پرنس فہد ہسپتال دالبندین میں ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ سے مریضوں کو سخت پریشانی کا سامنا ہے اس وقت پرنس فہد ہسپتال میں او پی ڈی کے لیئے بھی ڈاکٹر دستیاب نہیں غریب عوام کہا جائیں کس سے فریاد کریں مریضوں کا کہنا ہے ایک عالیشان ہسپتال بلڈنگ کی صورت میں موجود ہے تمام تر سہولیات ہسپتال کے اندر میسر ہیں مگر مریضوں کو معمولی طبی چیک اپ کے لیے پریشانی کا سامنا کرنا پڑرہا ہے ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کل 17 اسامیاں ہے صرف تین ڈاکٹر تعینات ہیں تین میں سے دو چھٹی پر گئے ہیں ایک ڈاکٹر 24 گھنٹہ کس طرح ہسپتال کو چلاتا ہے ساڑھے تین لاکھ نفوس پر مشتمل آبادی کو طبی سہولیات فراہم کرنے والا واحد پرنس فہد ڈی ایچ کیو ہسپتال مریضوں کا سہارا ہے مگر المیہ دیکھے ہسپتال کے اندر او پی ڈی کے لیئے بھی مریض رل جاتے ہیں ایم ایس پرنس فہد ہسپتال علی احمد کا کہنا ہے ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی کے بارے میں اعلی حکام کو آگاہ کر چکا ہوں کہ دالبندین پرنس فہد ہسپتال میں ڈاکٹر تعینات کیا جائے کم از کم لوگوں کو آسانی کے ساتھ طبی چیک اپ ہوں مگر ابھی تک نئے ڈاکٹروں کی تعیناتی پر عمل درآمد نہیں ہوا ہے دو ڈاکٹر ہمارے کنٹریکٹ پر ہیں او پی ڈی اور 24 گھنٹے کسی بھی ایمرجنسی میں لوگوں کو ریلیف دیتے تھے جس میں ایک ڈاکٹر کی کنٹریکٹ ختم ہوچکی ہے دوسرے کا بھی ختم ہونے والا ہے جس کو دوبارہ کنٹریکٹ پر تعیناتی پر بھی اعلی حکام کو بتا چکا ہوں ایم ایس کا مزید کہنا تھا آبادی کی تناسب سے ادویات کا کوٹہ بھی ناکافی ہے پرنس فہد ہسپتال کو فوری طور پر اسپیشلسٹ ڈاکٹرز، میل فیمیل ڈاکٹرز، اور ادویات کا کوٹہ بڑھانے کی ضرورت ہیں مریضوں کی پریشانی کا ہمیں اندازہ ہے عوامی حلقوں ،وزیر اعلی بلوچستان، کور کمانڈر بلوچستان ،سابق چیئرمین سینٹ ایم پی اے چاغی صادق خان سنجرانی سے مطالبہ کیا ہے خدارا غریب عوام پر رحم کھا کر ڈاکٹرز تعینات کریں اور چاغی کے میڈیکل سیٹوں پر جو ڈاکٹرز سلیکٹ ہوتے ہیں وہ بعد میں کوئٹہ میں بیٹھ جاتے ہیں جس کی وجہ سے دالبندین عوام طبی سہولیات کے لیے رل جاتے ہیں چاغی کی سیٹوں پر تعیناتی سے قبل حکومت یہ یقینی بنائے وہ اپنے علاقے کی لوگوں کا خدمت کرینگے ورنہ انھیں سیٹوں پر تعینات نہ کیا جائے

Century Express Quetta

بہن اور کزن کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، احسان علی

سیاہ کاری کا الزام لگایا گیا مگر مقتولین جرگے میں دودھ شریک بہن بھائی ثابت ہوئے

قاتلوں نے دونوں کو بے گناہ قتل کرنیکا اعتراف بھی کیا مگر پولیس گرفتار نہیں کررہی، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیرہ مراد جمالی کے رہائشی احسان علی نے کہا ہے کہ ان کی بہن اور کزن کے دہرے قتل میں ملوث نامزد ملزمان کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے ، یہ بات انہوں نے اپنے رشتے داروں کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ 11 جون کو تھانہ منگولی کے قریب مزار خان، گل محمد، عطا محمد، صادق علی، عطاء اللہ نے فائرنگ کرکے خالد حسین کو تھانے کے قریب قتل کردیا تاہم پولیس نے ملزمان کو گرفتار نہیں کیا جنہوں نے بعد میں اپنے ساتھیوں کے ہمراہ مسماۃ فاطمہ کو قتل کیا اور دونوں مقتولین پر سیاہ کاری کا الزام لگایا، انہوں نے کہا کہ 15 روز بعد بگٹی قبیلے کے معززین کے ساتھ ملزمان کے قبیلے کا جرگہ ہوا جس میں مقتول اور مقتولہ دودھ شریک بہن بھائی ثابت ہوئے اور سیاہ کاری کا الزام جھوٹا ثابت ہوا جس پر ملزم نے ساتھیوں کے ہمراہ جرگہ کے سامنے اعتراف کیا کہ دونوں کا بے گناہ قتل کیا گیا، مقدمہ درج ہونے کے باوجود پولیس اور انتظامیہ انہیں گرفتار نہیں کررہی ہم نے حکام بالا کو درخواستیں دیں۔

مہنگائی کا جن بے قابو، انتظامیہ گرانفروشوں کے سامنے بے بس

گوشت، سبزی، پھل اور دیگر اشیاء کے کئی گنا زیادہ ریٹ وصول کیے جارہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ شہر میں مہنگائی کا جن بدستور بے قابو ضلعی انتظامیہ کی جانب اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں کمی کی لسٹ جاری ہونے کے بعد بھی عمل درآمد نا ہوسکا، پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال دکانداروں اور منافع خوروں کی من مانیاں جاری۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ دنوں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اشیائے خوردونوش کی قیمتوں کی نئی فہرست جاری کی گئی جسکے مطابق بکرے کا گوشت 1900 ،بیل کا گوشت 1050، 165 گرام روٹی 20، 330 گرام روٹی 40 روپے ،دودھ 190 روپے لیٹر، دہی 200، 20 کلو آٹا 2050، گھی 360، کوکنگ آئل 390، چاول 250، چینی 150 ،دال چنہ 320، دال مونگ 385، دال ماش 450، دال مسور 270 سمیت بیکری آئٹمز اور سبزیوں کی قیمتوں میں بھی کمی کی گئی مگر اسکے باوجود من مانیاں جاری ہیں برائلر مرغی 680 سے 700 روپے، بکرے کا گوشت 2200 سے 2300 ،بیل کا گوشت 1200 سے 1400، 20 کلو آٹا 2200، گھی 450، کوکنگ آئل 540، چاول 350، چینی 165 ،سبزیوں میں پیاز 120، آلو 120 سے 130، ٹماٹر 120 سے 140 کدو 100، کریلا 50 سے 180 ،توری 160 سے 190 ،بھنڈی 350 سے 400 ،ادرک 600 ،لہسن 400 سے 450، شملہ مرچ 250 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کی جارہی ہے۔ کیلا فی درجن 250 سے 300، آم 300 سے 350، سیب 250 سے 300 کردیا گیا۔ شہریوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مہنگائی کو قابو کرنے میں اپنا کردار ادا کرے۔

Scanned with CamScanner